روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 23 دسمبر 2006ء یکم ذوالحج 1427 ہجری 23 فتح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 287

سوتے وقت کی دعا

حضرت براء بیان عازبؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کو سوتے وقت جو دعا سکھائی اس میں یہ الفاظ بھی تھے۔

اے اللہ میں نے اپنی جان تجھے سونپی اور اپنی توجہ تیری جانب کرلی اور اپنا سب معاملہ تیرے سپرد کر دیا اور تجھے ہی اپنا سہارا بنایا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب اذا بات طاھراً حدیث نمبر 5952)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قادیان کے ایک ہندو بشمبر داس نام کے ایک فوجداری کے مقدمہ کے متعلق تھی۔ یعنی بشمبر داس بقید ایک سال مقید ہو گیا تھا۔ اور اس کے بھائی شرمپت نام نے جو سرگرم آریہ ہے مجھ سے دعا کی التجا کی تھی اور نیز یہ پوچھا تھا کہ اس کا انجام کیا ہوگا۔ میں نے دعا کی اور کشفی نظر سے میں نے دیکھا کہ میں اس دفتر میں گیا ہوں جہاں اس کی قید کی مثل تھی۔ میں نے اس مثل کو کھولا اور برس کا لفظ کاٹ کر اس کی جگہ چھ مہینے لکھ دیا اور پھر مجھے الہام الٰہی سے بتلایا گیا کہ مثل چیف کورٹ سے واپس آ گئی اور برس کی جگہ چھ مہینے رہ جائے گی لیکن بری نہیں ہوگا۔ چنانچہ میں نے یہ تمام کشفی واقعات شرمپت آریہ کو جو اب تک زندہ موجود ہے نہایت صفائی سے بتلا دیئے۔ اور جب میں نے بتلایا اور بعینہ وہ باتیں ظہور میں آ گئیں تو اس نے میری طرف لکھا کہ آپ خدا کے نیک بندے ہو اس لئے اس نے آپ پر غیب کی باتیں ظاہر کر دیں۔ پھر میں نے براہین احمدیہ میں یہ تمام الہام اور کشف شائع کر دیا۔ یہ شخص شرمپت نہایت متعصب آریہ ہے جس کو میرے خیال میں آریہ مذہب کی حمایت میں خدا کی بھی کچھ پرواہ نہیں۔ مگر بہرحال خدا نے اس کو میرا گواہ بنا دیا۔ اگر میں نے اس قصہ میں ایک ذرہ جھوٹ بولا ہے تو وہ قسم کھا کر ایک اشتہار اس مضمون کا شائع کردے کہ میں پرمیشر کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ بیان سراسر جھوٹ ہے اور اگر جھوٹ نہیں تو میرے پر ایک برس تک سخت عذاب نازل ہو۔ پس اگر اس پر وہ فوق العادت عذاب نازل نہ ہوا کہ خلقت بول اٹھے کہ یہ خدا کا عذاب ہے تو مجھے جس موت سے چاہو ہلاک کرو۔ اس میں میری طرف سے یہ شرط ہے کہ انسان کے ذریعہ سے وہ عذاب نہ ہو محض بلا واسطہ آسمانی عذاب ہو۔

یہ تو ممکن ہے کہ یہ شخص قوم کی رعایت سے یونہی انکار کر دے۔ یا بغیر اس قسم پیش کردہ کے اشتہار بھی دے دے۔ کیونکہ میں نے اس قوم میں خدا کا خوف نہیں پایا۔ مگر ممکن نہیں کہ وہ قسم کھاوے اگرچہ دوسرے آریہ اس کو ہلاک کر دیں۔ لیکن اگر قسم کھالے تو خدا کی غیرت ایک بھاری نشان دکھائے گی۔ ایسا نشان دکھائے گی کہ دنیا میں فیصلہ ہو جائے گا۔ اور زمین آسمانی نور سے بھر جائے گی۔

(سراج منیر۔ روحانی خزائن جلد 12 ص 37

حضور انور ایدہ اللہ کے خطبات وخطاب جرمنی سے براہ راست

❁ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جرمنی کے دورہ پر تشریف لے گئے ہیں جرمنی سے حضور انور کے خطبات جمعہ، خطبہ عیدالاضحیہ اور جلسہ سالانہ قادیان کیلئے اختتامی خطاب ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کئے جائیں گے۔ نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق درج کیا جا رہا ہے احباب مطلع رہیں اور استفادہ فرمائیں۔

28 دسمبر 2006ء نشریات کا آغاز 1:30 دوپہر
جلسہ قادیان سے اختتامی خطاب 3:00 دوپہر
29 دسمبر 2006ء نشریات کا آغاز 5:30 شام
خطبہ جمعہ 6:00 شام
31 دسمبر 2006ء نشریات کا آغاز 30:4:30 تا 4:30 شام
اسی دوران **خطبہ عیدالاضحیہ** نشر ہوگا۔

(ناظر اشاعت)

ولادت

❁ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ حمدیٰ قرۃ العین صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا علی بشیر احمد صاحب ابن مکرم مرزا نصیر احمد طارق صاحب امیر ضلع جہلم کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 8 نومبر 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور اس کا نام مہر النسا تجویز کیا گیا ہے کہ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

ٹینڈر برائے کھال قربانی

❁ کھال قربانی کیلئے ٹینڈر مطلوب ہیں خواہشمند حضرات اپنے ٹینڈر 31 دسمبر 2006ء شام سات بجے تک دفتر صدر عمومی میں جمع کروا دیں۔ ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں عید سے ایک روز قبل ٹینڈر رکھولے جائیں گے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

آؤ روئیں

دشمن کی چالوں سے مت گھبراؤ آؤ روئیں
عرش کے پائے تھام کے بس چلاؤ آؤ روئیں

وہ اک فانی فی اللہ جس کی فغاں سے حرا تھی روشن
اس کے نیم شبی نالے اپناؤ آؤ روئیں

ہنسنا کم اور رونا زیادہ سچے عشق کا بیج
عیش و طرب کے گیت نہ یارو گاؤ آؤ روئیں

دل کے دکھوں کا آنسو بن کر بہہ جانا ہے اچھا
جھوٹے بہلاووں سے نہ دل بہلاؤ آؤ روئیں

آخر شب میں گرنے والے اشک ہیں سچے موتی
پچھلے پہر کی مضطربانہ دعاؤ آؤ روئیں

بوئے فساد سے آلودہ ہے گلشن کا ہر پتہ
اشکوں کے پھولوں سے اسے مہکاؤ آؤ روئیں

ہم اک درد مجسم ہیں ہر درد ہے درد ہمارا
اس کا غم بھی، اُس کا غم بھی کھاؤ آؤ روئیں

یثرب کے نبیؐ کے گریۂ شب سے نور کے چشمے پھوٹے
اس نور کے چشموں سے آنکھیں نہلاؤ آؤ روئیں

دورِ جفا کیشاں سے گزر کر عہد وفا آئے گا
اپنے خدا کے در پر گر کر آؤ آؤ روئیں

عبدالمنان ناہیدؔ

پتہ درکار ہے

مکرم محی الدین نعمانی صاحب ولد مکرم شفاقت حیات صاحب نے 30۔اگست 2004ء کو وصیت کی درخواست مکان نمبر 36/63 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ سے دی تھی جو کہ منظور ہوگئی تھی خط وکتابت کا سلسلہ جاری رہا۔لیکن مورخہ 28۔اگست 2005ء سے ان کے ساتھ رابطہ نہیں ہورہا۔اگر ان کا کوئی عزیز یا رشتہ دار یا موصوف خود اس اعلان کو پڑھیں تو براہ مہربانی فوری طور پر دفتر سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 17 دسمبر 2006ء قبل نماز ظہر بمقام بیت فضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جناہ پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ مسعودہ بیگم بھٹی صاحبہ

مکرمہ مسعودہ بیگم بھٹی صاحبہ 15 دسمبر 2006ء کو 71 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ نیک، دعا گو اور خلافت سے اخلاص کا تعلق رکھنے والی بزرگ خاتون تھیں۔ پسماندگان میں 2 بیٹیاں اور 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

1۔مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ

مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نعمت علی خان صاحب مرحوم 25/اکتوبر 2006ء کو عید کے روز ہارٹ اٹیک سے پاکستان میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ نے 31 سال کا عرصہ بیوگی نہایت صبر اور شکر سے گزارا اور چھ بچوں کی پرورش کی۔مرحومہ نہایت مخلص اور فدائی احمدی تھیں۔تہجد گزار اور بکثرت صدقہ وخیرات کرنے والی تھیں۔مرحومہ مکرم خلیل احمد صاحب مبشر مربی سلسلہ ایڈمنٹن، کینیڈا کی بڑی بہن تھیں۔

2۔مکرمہ امۃ الغفور صاحبہ

مکرمہ امۃ الغفور صاحبہ اہلیہ مکرم شیر محمد صاحب مرحوم باورچی 22 نومبر کو بعمر 65 سال لاہور میں وفات پاگئیں۔مرحومہ کو خاندان حضرت مسیح موعود کے ساتھ بہت تعلق تھا۔آپ کے میاں نے 51 سال کا لمبا عرصہ تین خلفاء کی خدمت کرتے ہوئے گزارا۔ مرحومہ بہت محبت کرنے والی، صابر و شاکر خاتون تھیں۔ پسماندگان میں 4 بیٹیاں اور 3 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔مرحومہ موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نثار احمد شہزاد صاحب گجر معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ بشیراں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم دل محمد صاحب مرحوم ایک لمبی علالت کے بعد بقضائے الٰہی مورخہ 30 نومبر 2006ء کو بعمر 38 سال وفات پاگئیں یکم دسمبر کو بیت اقصیٰ میں جمعہ کے بعد محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے دعا کروائی مرحومہ مکرم چوہدری نیاز محمد صاحب گجر سابق صدر جماعت احمدیہ باہڑیانوالہ آرو کے ضلع شیخوپورہ کی بیٹی تھیں مرحومہ نے چار بیٹے مکرم طاہر احمد صاحب، مکرم ناصر احمد صاحب مکرم مجاہد احمد صاحب اور مکرم مبارز احمد صاحب یادگار چھوڑے ہیں۔بچوں کے والد صاحب پہلے ہی فوت ہو چکے ہیں احباب جماعت کی خدمت دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ نیز بہن بھائیوں اور والدین اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری رشید محمود صاحب کاہلوں صدر سبزہ زار لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم چوہدری شاہد محمود صاحب کاہلوں ولد مکرم چوہدری محمود احمد صاحب کاہلوں سابق مینیجر احمدیہ اسٹیٹ سندھ واقف زندگی میرپورخاص ہسپتال میں داخل ہیں۔ڈاکٹروں نے ہیپاٹائٹس سی تشخیص کی ہے۔حالت بہتر نہیں ہے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا کرے خاندان مسیح موعود سے بھی دعا کی درخواست ہے۔

☆ مکرم گلزار احمد صاحب کارکن گلشن احمد نرسری ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے بعمر 4 سال نے مٹی کا تیل پی لیا ہے سانس کی تکلیف اور بخار ہے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ہمارے بیٹے کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب بھٹہ والے دارالعلوم غربی خلیل ربوہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔اسی طرح مکرم فتح محمد صاحب خادم بیت الخلیل کی اہلیہ مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ بیمار ہیں فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب سے دونوں مریضان کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے خدا تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم طاہر احمد صاحب نیلا گنبد لاہور کی اہلیہ محترمہ منصورہ ریحانہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم رانا محفوظ احمد صاحب سیکرٹری وصایا حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ۔مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

محمد اکرم صاحب

حضرت بانی سلسلہ کے ابتدائی رفیق

حضرت سید امیر علی صاحب سیالکوٹی

حضرت سید امیر علی صاحب کے سن پیدائش کا صحیح طور پر تو علم نہیں ہوسکا تاہم آپ کا ایک اعلان جو 24 ستمبر 1901ء کے الحکم میں شائع ہوا تھا۔ اس میں آپ نے لکھا کہ ”میری عمر اس وقت ساٹھ برس کے قریب ہے“۔ اس سے اندازاً آپ کا سن ولادت 1841ء بنتا ہے۔

آپ کا خاندان

آپ کا خاندان شیعہ تھا اور سیدانوالی ضلع سیالکوٹ میں رہتے تھے۔ جو مختلف قسم کی چلہ کشیوں اور وظائف میں مشغول رہتے تھے اور سید امیر علی شاہ صاحب بھی پہلے شیعہ ہی تھے۔

(الحکم 17 ستمبر 1901ء)

ملازمت

حضرت سید امیر علی صاحب سیالکوٹی پولیس کے محکمہ میں سارجنٹ کے عہدہ پر ملازم ہو گئے اور آخر تک اسی پر فائز رہے۔

قبول احمدیت

آپ نے اخبار الحکم 10؍اکتوبر 1899ء میں ایک اشتہار شائع فرمایا جس میں آپ نے لکھا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود سے آپ کا تعلق جنوری 1888ء سے تھا۔ گویا کہ آپ بہت ہی ابتدائی رفقاء میں سے تھے۔

آپ کے رویا و کشوف

حضرت سید امیر علی شاہ صاحب ایک باخدا انسان تھے۔ آپ کو خدا تعالیٰ نے بہت نوازا تھا۔ آپ نے لکھا کہ قبل از احمدیت خداوند کریم سے میرا کوئی خاص تعلق نہ تھا۔ بلکہ یوں کہنا صحیح ہوگا کہ خدا تعالیٰ کی ذات پر میرا ایمان ہی نہ تھا۔ مگر جب میں نے احمدیت کو قبول کیا اور سیدنا حضرت مسیح موعود کے ہاتھ میں ہاتھ دیا اور حضور کی صحبت اختیار کی تو خدا تعالیٰ کے عجیب و غریب جلوے دیکھے۔ ہر روز خدا تعالیٰ کوئی نہ کوئی الہام کرتا ہے یا کسی بزرگ سے ملاقات کرواتا ہے۔ (الحکم 10؍اکتوبر 1899ء)

حضرت سید امیر علی شاہ صاحب کے کشوف و الہامات اخبار میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے حکم کے تحت شائع کئے جاتے تھے۔ (الحکم 17 ستمبر 1901ء)

دعوت الی اللہ کا شوق

حضرت سید امیر علی شاہ صاحب کو سلسلہ احمدیہ سے بہت محبت تھی۔ آپ اکثر قادیان شریف آتے اور حضور کی صحبت سے مستفید ہوتے رہتے تھے۔ 4 مئی 1898ء کو جو جلسہ قادیان میں ہوا۔ اس میں بھی آپ نے شرکت فرمائی۔

آپ کو دعوت الی اللہ کا ایک چسکا تھا۔ آپ نے باوجود سرکاری ملازمت میں ہونے کے بیشمار مخلوق خدا تک پیغام پہنچایا اور باوجود اس کے کہ آپ کی اہلیہ محترمہ بھی آپ کے مخالف تھیں، آپ نے صبر اور استقلال سے کام لیا اور انہیں اور اپنے خاندان کو دعوت الی اللہ کرتے رہے۔ بالآخر آپ کی اہلیہ محترمہ بھی مارچ 1901ء کو حق سے روشناس ہوگئیں اور سیدنا حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوگئیں۔ (الحکم 10 مارچ 1901ء)

اس کے بعد آپ نے خصوصیت کے ساتھ خاندان کو دعوت الی اللہ کرنا شروع کر دی اور بہتوں نے آپ کے ذریعہ سے حق شناسی کی اور آپ کی دعوت سے آپ کے خاندان میں سے سید کرم شاہ صاحب نے مع اپنی دختر نیک اختر کے اکتوبر 1901ء کو بیعت کر لی۔ (الحکم 10؍اکتوبر 1901ء)

اس کا اثر یہ ہوا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کے باقی ماندہ خاندان کی توجہ بھی حق کی طرف ہوگئی اور انہوں نے مخالفت چھوڑ دی۔

مرکز سے محبت

آپ کو جب بھی رخصت ملتی تو آپ گھر جانے کی بجائے قادیان شریف میں آتے تھے۔ چنانچہ الحکم 10 ستمبر 1901ء میں زیر عنوان دارالامان کا ہفتہ لکھا ہے کہ اس ہفتہ سید امیر علی شاہ ملہم تشریف لائے۔

پھر 29 ستمبر 1901ء سے بھی پتہ چلتا ہے کہ آپ قادیان میں موجود تھے۔ 10؍اکتوبر 1901ء کو بھی آپ قادیان میں حاضر ہوئے۔ نیز 24 دسمبر 1901ء کو الحکم میں لکھا ہے کہ حضرت شاہ صاحب قادیان میں تشریف لائے۔

پھر الحکم 20 ستمبر 1902ء البدر 9 جنوری 1903ء بدر 8 دسمبر 1905ء وغیرہ میں ذکر ہے کہ آپ قادیان میں تشریف لائے ہیں۔

دعوت حق بذریعہ اشتہارات

(1) حضرت سید امیر علی شاہ صاحب ملہم نے متعدد اعلانات و اشتہارات اخبارات میں شائع فرمائے۔ جس میں آپ نے اپنی حالت قبل از احمدیت اور بعد از احمدیت کا موازنہ فرما کر طالبان حق کو دعوت الی الحق دی۔ اس ضمن میں آپ کا سب سے پہلا اشتہار 1899ء میں شائع ہوا۔ جس میں آپ نے بارہ رویا کا ذکر فرمایا اور ان رؤیا و مکاشفات کا موجب حضرت مسیح موعود پر ایمان لانا ہی قرار دیا۔

(الحکم 10؍اکتوبر 1899ء)

(2) پھر آپ کی مستقل ڈائری اخبار میں شائع ہوتی رہی۔ جس میں بہت سے مکاشفات والہامات کا اندراج ہوتا تھا۔ جو طالبان حق کے لئے مفید اور مشعل راہ کا کام دیتی تھی۔

(3) پھر آپ نے 18 ستمبر 1901ء کو ایک مفصل اعلان اخبار کو بغرض اشاعت ارسال فرمایا۔ جس کا عنوان

”سچی گواہی کا ایک اشتہار اور علماء دیانت شعار سے استفسار“ تھا۔ اس میں آپ نے بتایا کہ دنیا میں حضور کی آمد سے اب دو گروہ ہو رہے ہیں۔ ایک وہ جنہوں نے حضور کو قبول کر لیا اور دوسرے وہ جنہوں نے رد کر دیا ہے۔ آپ نے تحریر فرمایا کہ میں نے حضور کو قبول کر کے بہت کچھ پایا ہے۔ بلاناغہ ہر روز اہل اللہ کی زیارت ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا ”آج تک میں 637 مرتبہ حضرت ......کی زیارت کر چکا ہوں۔ ان صدہا رویا و کشوف میں (-) نے بتایا کہ مسیح موعود سچے ہیں۔ آپ وہی ہیں جن کی آمد کی خبر دی گئی تھی۔ اس اشتہار میں آپ نے فرمایا کہ ”ان رویا کے علاوہ مجھے الہام بھی ہوتے ہیں۔ جن کی تعداد ہزار تک پہنچ چکی ہے۔

(الحکم 24 ستمبر 1901ء)

تبتل کی حقیقت

سید امیر علی شاہ صاحب کو کشفاً بتایا گیا کہ آپ حضرت مسیح موعود سے تبتل کے معانی دریافت کریں۔ اس کشف کی بناء پر حضرت سید صاحب نے اس کے معانی دریافت کئے تو حضور نے ایک لمبی تقریر پر از معارف فرمائی۔ آخر پر خلاصہ کے طور پر حضور نے فرمایا۔

”خدا ہی کی رضا کو مقدم کرنا تبتل ہے اور پھر تبتل اور توکل توام ہیں۔ تبتل کا راز ہے توکل اور توکل کی شرط ہے تبتل۔ یہی ہمارا مذہب اس امر میں ہے“۔

(الحکم 10؍اکتوبر 1901ء)

شحنہ ہند کے ایڈیٹر کو چیلنج

اخبار شحنہ ہند کے ایڈیٹر نے حضور کے خلاف بہت گند اچھالا۔ جس پر جماعت کے بعض احباب نے ایک اعلان شائع کیا اور شحنہ ہند کے ایڈیٹر کو چیلنج دیا کہ تم حضور کے مقابل پر بیٹھ کر تفسیر نویسی کا مقابلہ کرو اور ہم حضور کی طرف سے وکیل ہوں گے ان وکلاء میں آپ کا نام نامی نمبر 92 پر درج ہے۔

آپ کی وفات

حضرت سید امیر علی شاہ صاحب نے 23؍اکتوبر 1906ء کو اپنے گاؤں سیدانوالی میں وفات پائی۔ آپ کی وفات کی خبر بدر میں یوں شائع ہوئی۔

”جناب سید امیر علی شاہ صاحب ملہم چند روز خفیف بخار میں مبتلا رہ کر 23؍اکتوبر 1906ء کا دن گزرنے کے بعد رات کو بوقت 8 بجے رہ گرائے عالم جاودانی ہوئے۔ مرحوم ایک نیک بخت بزرگ تھے۔ حضرت اقدس کے ساتھ کمال محبت کا تعلق آپ کو حاصل تھا۔ جس کی وجہ زیادہ تر یہ تھی کہ قریباً ہر شب کو وہ کسی گزشتہ ولی اللہ یا......کی زبان مبارک سے حضرت مرزا صاحب کے مسیح و مہدی ہونے کی تصدیق سنا کرتے تھے۔ کئی سو دفعہ آپ نے حضرت (-) کو خواب میں دیکھا تھا۔ چنانچہ اس کے متعلق آپ کے بہت سے اشتہار بھی شائع ہو چکے ہیں۔ جو مخالف پیرزادوں اور نام کے صوفیوں کے واسطے کافی حجت ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت نصیب کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرماوے۔ آمین

(بدر یکم نومبر 1906ء)

حضرت سید صاحب مسیح موعود کی نظر میں

سیدنا حضرت مسیح موعود نے آپ کے اخلاص و فدائیت کے پیش نظر اپنے تین سو تیرہ رفقاء خاص میں نمبر 79 پر لکھا ہے۔

ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

”شاہ صاحب کو تو ایسے ہمارے تصدیق کے زنجیر پڑے ہوئے ہیں اور خدا کرے کہ اس قسم کے زنجیر سب کو پڑیں۔ ہم حلفاً کہہ سکتے ہیں کہ ان کا خاتمہ اسی ایمان پر ہوگا“۔ (الحکم 24؍اکتوبر 1901ء)

سیدنا حضرت مسیح موعود نے ازالہ اوہام میں بعض خاص رفقاء کی تعریف فرمائی اور آخر پر 35 مخلصین کی فہرست درج فرمائی۔ آپ کا نام نمبر 25 پر یوں درج ہے۔ ”حبی فی اللہ سید امیر علی صاحب“۔

اللہ تعالیٰ آپ پر بیشمار برکتیں نازل فرمائے۔ آمین

نجات یافتہ اور بہشتی زندگی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

نجات اپنی کوشش سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوا کرتی ہے۔ اس فضل کے حصول کے لئے خدا تعالیٰ نے اپنا جو قانون ٹھہرایا ہوا ہے وہ اسے کبھی باطل نہیں کرتا وہ قانون یہ ہے۔ ان کنتم تحبون اللہ (-) اگر اس پر دلیل پوچھو تو یہ ہے کہ نجات ایسی شے نہیں ہے کہ اس کے برکات اور ثمرات کا پتہ انسان کو مرنے کے بعد ملے بلکہ نجات تو وہ امر ہے کہ جس کے آثار اسی دنیا میں ظاہر ہوتے ہیں کہ نجات یافتہ آدمی کو ایک بہشتی زندگی اسی دنیا میں مل جاتی ہے۔ دوسرے مذاہب کے پابند بکلی اس سے محروم ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 518)

س۔احسن

میرے بھائی مکرم محمد احمد قریشی صاحب

میرے پیارے بھائی مکرم محمد احمد قریشی صاحب ابن مکرم ماسٹر محمد احسن قریشی صاحب مرحوم قادیان مورخہ 15 ستمبر 2005ء کو کراچی میں رحلت فرما گئے۔ آپ کے دل کا بائی پاس آپریشن ہوا تھا۔ مگر اس کے بعد آپ جانبر نہ ہو سکے اور جان جان آفرین کو سونپ دی۔ آپ ہم بہن بھائیوں میں سب سے بڑے تھے۔ ہم سب سے آپ کا پیار، محبت، حسن سلوک بے غرض اور بے لوث تھا اور ہمیں بھی آپ بے حد پیارے تھے۔ والدہ محترمہ بتایا کرتی تھیں کہ گھر میں ایک عرصہ کے بعد چھوٹے بچے کی پیدائش سے دادا جان، دادی جان اور نانا جان، نانی اماں بے حد خوش تھے۔ اس لئے دونوں اطراف سے خوب خوب ناز برداریاں ہوتی تھیں۔

حضرت مصلح موعود نے پہلے آپ کا نام محمد افضل رکھا مگر اباجان نے بتایا کہ حضور یہ میرے چھوٹے بھائی کا نام ہے۔ اس پر حضور نے فرمایا چلو محمد احمد نام رکھیں۔ اس نام کے گھر میں سب عاشق تھے۔ ہمیشہ پورا نام لیا جاتا اور بات کی جاتی۔ دادا جان کی خوشی کی تو انتہا تھی۔ مجھے یاد ہے بچپن کی ناسمجھی میں بھائی جان نے کوئی ایسی بات کی جو والدہ صاحبہ کو اچھی نہ لگی۔ والدہ محترمہ نے بھائی جان سے کہا محمد احمد تمہارا نام اتنا پیارا ہے کہ دل نہیں کرتا محمد احمد نام لے کر تمہیں ڈانٹ پلائی جائے۔ اپنے نام کی لاج رکھو۔

پیارے بھائی جان بڑے ہنس مکھ، خوش مزاج، ملنسار اور جذبۂ دعوت الی اللہ سے سرشار، مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ اکثر آپ کے ہاتھ میں سلسلہ احمدیہ کی کوئی نہ کوئی کتاب ہوتی جو زیر مطالعہ رہتی۔ اپنے کام پر جاتے ہوئے بس میں سوار ہوتے ہی کتاب کھول کر مطالعہ شروع کر دیتے۔

قادیان کے زمانہ میں آپ کے بچپن کا قابل ذکر واقعہ ہے کہ آپ نے پندرہ سولہ سال کی عمر میں میٹرک پاس کیا۔ انہی ایام میں حضرت مصلح موعود نے وقف زندگی پر ایک بھرپور خطبہ ارشاد فرمایا۔ بھائی جان نے خطبہ کے معاً بعد دفتر جا کر حضور کی خدمت میں زندگی وقف کرنے کی درخواست لکھ دی۔ بعد میں کسی وقت گھر میں والدہ محترمہ سے بات کی اور پھر دونوں چچا جان مکرم محمد افضل قریشی اور مکرم محمد اکمل قریشی کو بھی علم ہو گیا۔ یہ دونوں بزرگ والد محترم کی وفات کے بعد ہمارے سرپرست تھے اور اب بھائی جان کے میٹرک پاس کرنے کے بعد اس بات کے منتظر تھے کہ محمد احمد کوئی کام کرے جس سے ذریعہ معاش کی کوئی صورت پیدا ہو۔ بھائی جان کے زندگی وقف کرنے کی صورت میں سب بڑے پریشان ہو گئے کہ بغیر مشورہ کئے محمد احمد نے یہ قدم اٹھایا ہے اور اب حضرت مصلح موعود کی خدمت میں کس طرح گھر کی صورتحال کو پیش کیا جائے اور کون حضور کی خدمت میں جائے۔ سب گھبراتے تھے۔ اس پر بھائی جان کو ہی تیار کیا گیا کہ خود ہی حضور کے پاس جاؤ اور سب حالات بیان کرو۔ چنانچہ بھائی جان حضرت مصلح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سب کچھ بتایا کہ اباجان وفات پا چکے ہیں۔ ذریعہ معاش کوئی نہیں جبکہ گھر میں سات افراد کھانے والے ہیں اور مجھے کام کی ضرورت ہے۔ میں نے گھر میں مشورہ کئے بغیر ہی وقف کی درخواست لکھ دی ہے۔ مجھے حضور معاف فرمائیں۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا بات یہ ہے ابھی تمہاری درخواست پر میرے دستخط نہیں ہوئے۔ اگر دستخط ہو جاتے تو پھر میں نے تمہیں چھوڑنا نہیں تھا اور بھائی جان بڑے بھاری دل اور ندامت کے ساتھ واپس آئے۔ عمر بھر بھائی جان کو اور والدہ محترمہ کو اس بات نے بے چین رکھا کہ زندگی وقف کر کے درخواست واپس لینی پڑی۔

بھائی جان کو بابو اللہ داد خان صاحب کی دامادی کا شرف دعوت الی اللہ کا ہی مرہون منت ہے۔ مرحوم بابو صاحب کراچی کے داعیان الی اللہ میں سے تھے اور یہی کیفیت ہمارے بھائی جان کی تھی جب بھائی جان ربوہ سے بسلسلہ ملازمت کراچی منتقل ہوئے تو کسی وسیلہ سے بابو صاحب مرحوم سے میل ملاقات شروع ہو گئی اور دونوں رات کو اپنے فرائض سے فارغ ہو کر دعوت الی اللہ کے کام میں مصروف ہو جاتے۔

مرحوم بھائی جان اپنوں اور غیروں میں بہت ہر دلعزیز اور مقبول تھے۔ کراچی سے جب بھی ربوہ آتے تو اپنے عزیزوں کے علاوہ بزرگوں سے ملاقات کی بھی ایک لمبی فہرست ہوتی۔ مکرم سید محمود احمد ناصر صاحب اپنے تعزیتی خط میں لکھتے ہیں۔ ''بھائی مجھ سے محبت کرتے تھے۔ جب آتے ضرور ملتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے خلافت سے پہلے ہی سے بڑی محبت تھی اور حضور بھی ان پر شفقت کرتے اور چھیڑ چھاڑ بھی کر لیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے''۔

بھائی جان حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے قادیان کے زمانہ کے بچپن کے دوست اور کلاس فیلو تھے۔ یہ دوستی، پیار اور شفقت عمر بھر قائم رہی۔ صد سالہ جشن تشکر کے موقعہ پر جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع قادیان تشریف لے گئے تو حضور صبح کی نماز کے فوراً بعد دعا کے لئے بہشتی مقبرہ تشریف لے جاتے۔ اس موقع پر احباب جماعت کا جم غفیر اس راستہ کے دونوں اطراف میں کھڑا ہو جاتا۔ جہاں سے حضور نے گزرنا ہوتا تھا۔ بھائی جان بھی ایک روز قطار میں کھڑے ہو گئے۔ پیارے آقا کی نظر دوست پر پڑی تو ہاتھ بلند کر کے بلند آواز سے فرمایا محمد احمد السلام علیکم کیا حال ہے؟ پھر کراچی جماعت کی ملاقات کے وقت بھائی جان بھی شامل ہوئے۔ بھائی جان نے بتایا کہ میں اپنے بیٹے مولود احمد ناصر کے ساتھ حضور کی نشست کے بائیں طرف تھا۔ حضور نے بیٹھتے ہوئے سب پر ایک نظر ڈالی اور جب مجھ پر نظر پڑی تو فرمایا محمد احمد السلام علیکم کیا حال ہے؟ آپ کا بیٹا مولود احمد ناصر بہت حیران اور بہت خوش تھا کہ اتنے لوگوں میں سے حضور نے سب سے پہلے میرے ابا کو سلامتی کی دعا سے نوازا۔

بھائی کچھ عرصہ سے اپنی باتوں اور طرز عمل سے ایسا اظہار کر جاتے تھے کہ گویا ان کا وقت آخرت اب قریب ہے۔ بچوں کو عیدی بھجواتے یا تحائف وغیرہ بھجواتے تو کہتے کہ عیدی اور تحائف تو برائے نام ہی ہیں مگر شائد اس ذریعہ سے کوئی یاد کرے۔ بھائی کی اردو اور انگلش کی تحریر بہت سلجھی ہوئی تھی۔ آپ کی ایک انگلش کی تحریر کا عنوان تو بظاہر کرکٹ ہے۔ مگر اس میں بھائی نے اپنی زندگی کے 77 رنز مکمل کرنے کا بڑے دلچسپ انداز میں ذکر کیا ہے۔

بھائی جان مرحوم کی اولاد میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔ بیٹا مکرم مولود احمد ناصر امریکہ میں مقیم ہے اور بیٹی مکرمہ ناصرہ ندیم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری ندیم احمد صاحب ایڈووکیٹ کراچی میں رہائش پذیر ہیں اور اہلیہ محترمہ اب اپنی بیٹی کے پاس مقیم ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

بھائی جان مرحوم گزشتہ 20 سال سے کراچی کی ایک معروف جیولری کی فرم ''الرحیم جیولرز'' سے بطور مینیجر فرم منسلک تھے۔ اس سے قبل آپ فلپس کمپنی میں ملازم تھے۔ آپ نے جہاں بھی کام کیا محنت اور دیانتداری سے کیا۔ ''الرحیم جیولرز'' کے مالک مکرم چاند میاں نے تو بھائی جان کی بہت قدر اور عزت افزائی کی۔ آپ کراچی سے جنازہ کے ساتھ آئے۔ جنازہ اور تدفین میں شمولیت کی اور ہمارے غم میں شریک ہوئے۔ بھائی جان کے داماد اور دوسرے عزیز بھی جنازہ کے ساتھ فیصل آباد سے ربوہ آئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ فیصل آباد سے جنازہ کچھ دیر کے لئے گھر لایا گیا۔ سب غمزدہ عزیزوں نے زیارت کی۔ پُرسکون ابدی نیند سوئے ہوئے تھے۔

اگلے روز مورخہ 17 ستمبر کو بیت مبارک میں جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ کے قطعہ نمبر 6 میں سپرد خدا، سپرد خاک کر دیا گیا۔

بھائی جان کے بہن بھائیوں میں سے ہم دو بہنیں عزیزہ رشیدہ اختر اہلیہ عبدالرشید درویش آف گوجرانوالہ مرحوم اور خاکسار سعیدہ احسن ہے اور اب ہمارا ایک پیارا بھائی محمد ارشد قریشی ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت و عافیت کے ساتھ اس کی عمر دراز کرے۔ ہمارا ایک چھوٹا بھائی محمد اسلم قریشی 1985ء میں بیرون ملک راہ خدا میں جان قربان کر چکا ہے۔ ہم سب جدا ہونے والوں پر افسردہ ہیں۔ غمگین ہیں، دل گرفتہ ہیں مگر جانے والوں کو کہاں روک سکا ہے کوئی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مدارج نصیب کرے۔

پانی کے عجائبات

کسی بھی ٹھوس مادے کو ٹھنڈا کیا جائے تو اس کا حجم کم ہو جاتا ہے۔ یہی معاملہ مائع مادوں کا ہے۔ حجم کم ہونے سے مادے کی کثافت بڑھتی ہے تاہم پانی واحد مائع ہے جس پر یہ قانون پوری طرح لاگو نہیں ہوتا بلکہ اس کا الگ قانون ہے۔ پانی ٹھنڈا ہونے پر سکڑتا ہے لیکن صرف اس وقت تک جب تک کہ درجہ حرارت 4 ڈگری سنٹی گریڈ سے نہ گرے۔ درجہ حرارت اس سے زیادہ گرنے کی صورت میں پانی سکڑنے کے بجائے پھیلنا شروع ہو جاتا ہے اور صفر درجہ حرارت پر پہنچنے کے بعد وہ برف بن جاتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جہاں باقی صورتوں میں ٹھوس کا وزن اپنے ہم حجم مائع سے زیادہ ہوتا ہے اور وہ اس میں ڈوب جاتا ہے، پانی برف بننے کے بعد اپنے ہم حجم مائع سے وزن میں زیادہ ہونے کے بجائے کم ہو جاتا ہے اور یہ تیرنا شروع کر دیتا ہے۔ اس ''قانون انحراف'' کا بھی ایک مقصد ہے لیکن پہلے ایک دوسرے انحراف کا ذکر ہو جائے۔

پانی تمام مائعات کے برعکس اوپر سے نیچے کی طرف جمتا ہے۔ عمومی قانون کے مطابق اسے بھی نیچے سے اوپر کی طرف جمنا چاہئے۔ اب دیکھئے کہ قانون کے ان انحرافات کا نتیجہ کیا نکلتا ہے۔

نتیجہ یہ ہے کہ جب سردیوں میں دریاؤں اور جھیلوں اور سمندروں کا پانی نقطہ انجماد پر آ کر جمنے لگتا ہے تو یہ جماؤ پانی کے اوپر کی سطح پر ہوتا ہے اگر نیچے سے ہوتا تو سارا پانی برف بن جائے اور تمام آبی مخلوق جاندار بھی اور نباتات بھی مر جائیں لیکن پانی اوپر سے جمتا ہے اور ڈوب کر نیچے نہیں جاتا بلکہ اوپر ہی رہتا ہے۔ اب جب اوپر کی تہہ برف بن گئی تو حرارت کا ناقص موصل ہونے کی وجہ سے یہ برف نیچے والے پانی کی حرارت کو بیرونی فضا میں جانے سے روک دیتی ہے اور نیچے والا پانی جمنے سے بچ جاتا ہے۔ اوپر برف ہوتی ہے لیکن نیچے زندگی بدستور موجود اور قائم رہتی ہے۔ اگر برف پانی سے ہلکی نہ ہوتی تو اس میں ڈوب جاتی۔ اس کے ڈوبنے سے پانی اوپر آ جاتا اور وہ بھی برف بن جاتا، پھر اس کے ڈوبنے سے مزید پانی اوپر آ جاتا اس طرح یہ سلسلہ جاری رہتا حتیٰ کہ سارا پانی برف بن جاتا۔ اسی طرح اگر پانی نیچے سے جمنا شروع ہوتا تو اوپر تک جمتا چلا جاتا۔ اس طرح سمندروں اور تمام آبی ذخائر میں زندگی معدوم ہو جاتی اور اس طرح جو عالمی ماحولیات کا نظام بنتا، اس کی وجہ سے خشکی پر بھی زندگی ختم ہو جاتی۔ قانون سے انحراف کا نتیجہ یہ نکلا کہ اوپر برف کی زیادہ سے زیادہ ایک یا دو میٹر موٹی تہہ بنتی ہے جس کے بعد باقی پانی بالائی سردی سے اثر قبول نہیں کرتا اور گرم رہتا ہے۔ برفانی علاقوں میں رہنے والے جانور برف کی یہ تہہ آسانی سے توڑ کر نیچے سے مچھلیاں نکال لیتے ہیں۔

نتیجہ یا مقصد تو سمجھ میں آ گیا لیکن ابھی تک سائنس دانوں کو اس بات کا صحیح پتہ نہیں چل سکا کہ عام قوانین سے پانی کا یہ انحراف کس قانون کے تحت ہوتا ہے۔

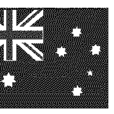

آسٹریلیا سمندروں میں گھرا ہوا ایک ملک ۔ ایک براعظم

مرزا عمران احسن کریم صاحب

آسٹریلیا جغرافیائی طور پر دنیا سے الگ ایک دلچسپ اور علیحدہ خطہ ہے۔ یہ رقبے کے لحاظ سے دنیا کا چھٹا بڑا ملک ہے۔ اسی طرح ایک براعظم بھی ہے۔ اس کا رقبہ 76 لاکھ 82 ہزار مربع کلومیٹر ہے۔ آسٹریلیا کے لفظی معنی ہیں ”انتہائی جنوبی علاقہ“۔ ایشیا کے قریب مغربی آبادکاروں کا بسایا یہ ایک انوکھا براعظم ہے۔ اس کا زمینی رقبہ الاسکا کو نکال کر تقریباً ریاست ہائے متحدہ امریکہ جتنا ہے۔ جبکہ یہ ایشیا سے جنوب مشرق میں جاپان کی سیدھ میں واقع ہے۔ باوجود انتہائی وسیع وعریض ہونے کے اس کی آبادی محض 2 کروڑ افراد پر مشتمل ہے۔

جغرافیہ

آسٹریلیا ہر طرف سے سمندروں سے گھرا ہے۔ اس کے مشرق میں بحرالکاہل ہے جبکہ مغرب میں بحرہند ہے۔ اس کا قریب ترین ہمسایہ ملک انڈونیشیا ہے۔ جو کہ خلیج کارپینٹیریا (Carpentaria) سے شمال سے بحرالکاہل سے بحرہند تک جزائر کی صورت میں پھیلا ہوا ہے۔ جنوب مشرق میں کچھ سمندری مسافت پر نیوزی لینڈ واقع ہے۔ اس کے مشرقی سمندری حصے پر دنیا کے سب سے بڑے کورل ریف (Coral Reef) کا سلسلہ 2000 کلومیٹر سے زیادہ پر پھیلا ہے۔ اس کورل کی 350 سے زیادہ اقسام ہیں۔ اس سلسلے کے اندر 1500 سے زیادہ اقسام کی مچھلیاں، ڈولفن، شارک دیگر حیاتیات اور نباتات موجود ہیں۔

آسٹریلیا کو سیاسی طور پر 6 ریاستوں (States) اور 2 علاقوں (Territories) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ کوینز لینڈ (Queensland)، نیو ساؤتھ ویلز (New South Wales)، وکٹوریا (Victoria)، ساؤتھ آسٹریلیا (South Australia)، تسمانیہ (Tasmania)، ویسٹرن آسٹریلیا (Western Australia)، ناردرن ٹیریٹری (Northern Territory) اور آسٹریلین کیپٹل ٹیریٹری (Australian Capital Territory) یعنی دارالحکومت کینبرا (Canberra) سے ملحق علاقہ ہے۔

آسٹریلیا کا وسطی حصہ ایک بڑے صحرا پر بنی ہے جسے ”مردہ دل“ (Dead Heart) کہتے ہیں۔ یہاں پانی کی دستیابی ایک کٹھن مسئلہ ہے جس کی وجہ سے یہ زیادہ تر غیر آباد ہے۔ اسی طرح جنوبی آسٹریلیا سے مغربی آسٹریلیا میں بحرہند کے ساحل تک ایک اور ریگزار نلاربور (Nullarbor Plains) تقریباً 1300 کلومیٹر تک پھیلا ہے۔ اس نام کے معنی ہیں ”درختوں سے خالی“۔

آسٹریلیا کے مشرقی حصہ میں ایک پہاڑی سلسلہ ہے جسے گریٹ ڈیوائڈنگ رینج (Great Dividing Range) کہتے ہیں۔ اس کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ کوسائی اسکو (Mount Kosciusko) ہے۔ یہ 2,228 میٹر بلند ہے جو تقریباً پاکستان میں کوہ مری جتنی ہے۔ آسٹریلیا کا سب سے بڑا دریا مرے دریا (Murray River) ہے۔ اس میں بہت سی ندیاں اور برساتی نالے بھی شامل ہوتے ہیں۔ زرعی ضرورتوں کے لئے اسی دریا کے پانی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کو مرے ڈارلنگ نظام (Murray Darling System) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

موسم

جنوبی نصف کرہ ارض میں واقع ہونے کی وجہ سے یہاں گرمیاں دسمبر اور جنوری میں جبکہ سردیاں جون اور جولائی میں آتی ہیں۔ غیر آباد وسطی علاقوں میں گرمیاں انتہائی شدید ہوتی ہیں۔ لیکن ساحلی علاقوں میں موسم اتنا شدید نہیں ہوتا اور کافی اچھا رہتا ہے۔

آسٹریلیا کے تمام بڑے شہر ساحل سمندر کے قریب واقع ہیں جیسے سڈنی (Sydney)، میلبورن (Melbourne)، برسبین (Brisbane)، ایڈیلیڈ (Adelaide)، پرتھ (Perth) اور ڈاروِن (Darwin)۔

سڈنی کی آبادی 40 لاکھ سے زائد ہے اور یہ رقبے اور آبادی کے لحاظ سے آسٹریلیا کا سب سے بڑا شہر ہے۔ اپنے وسطی حصہ سے مغرب تک 60 کلومیٹر میں پھیلا ہوا ہے۔ یہاں کا موسم دسمبر اور جنوری میں گرم اور خشک ہوتا ہے۔ لیکن درجہ حرارت 40 سینٹی گریڈ سے کم ہی تجاوز کرتا ہے۔ جبکہ جون اور جولائی میں بعض راتیں 1- تا 2- سینٹی گریڈ تک سرد ہوتی ہیں۔ باقی دوران سال موسم معتدل رہتا ہے۔ بارشیں زیادہ تر ساحلی شہروں میں انتہائی تواتر سے ہوتی ہیں۔

گرمیوں میں خشک موسم بعض اوقات جنگلی آگ (Bush Fires) کا بھی باعث بنتا ہے۔ اس کی وجہ دراصل یہاں پر پائے جانے والے خاص سفیدے کے درخت (Gum Tree) کا قدرتی طور پر چٹخ کر اور رگڑ کھا کر بھڑک اٹھنا ہے۔ ایک طرف لگی آگ بیسیوں کلومیٹر دور تک بہت تیزی سے پہنچ جاتی ہے۔

حیاتیات

یہاں پر پائے جانے والے ممالیہ (جانور اپنی ہیئت اور خصوصیت میں دنیا میں پائے جانے والے دیگر جانوروں سے منفرد ہیں۔ انہیں مارسوپیل (Marsupials) کہتے ہیں۔ اس قسم کے تمام جانوروں کی مادہ اپنے بچوں کو قدرتی طور پر پائی جانے والی بیرونی تھیلی میں رکھتی ہے۔

جب بچے بلوغت کو پہنچتے ہیں تو آپ ہی باہر نکل آتے ہیں اور زیادہ وقت باہر گزارتے ہیں تاکہ انہیں اپنی ماں کی حفاظت کی مزید ضرورت نہ رہے۔ ان جانوروں میں کینگرو (Kangaroo)، کوالا (Koala)، وومبیٹ (Wombat) اور پوسم (Possum) شامل ہیں۔ پلیٹی پس (Platypus) ایک ایسا منفرد جانور ہے جس کی بطخ جیسی چونچ ہے لیکن وہ ارتقائی طور پر ممالیہ ہے۔

یہاں کے قدیم باشندے ایبوریجنیز (Aborigines) ایشیائی علاقوں سے 40 ہزار سال قبل ہجرت کرکے یہاں آبسے تھے۔ وہ اپنے ساتھ کتوں کی ایک قسم ڈنگو (Dingo) بھی لائے۔ یہ خاموش طبع کتا ہے اور بالکل نہیں بھونکتا۔ اسی طرح مغربی آبادکار اپنے ساتھ کچھ خرگوش بھی لائے جو اب اتنے پھیل چکے ہیں کہ ان سے حیاتیاتی توازن میں خلل واقع ہوا ہے اور زمین کے خدوخال کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ انیسویں صدی کے آغاز میں آبادکار اپنے ساتھ افغان نسلوں کے اونٹ بھی لائے جو سامان کی نقل وحرکت اور ترسیل کے لئے استعمال ہوتے تھے۔ آج ان اونٹوں کی نسلیں لاکھوں کی تعداد میں صحرا میں آزادگشت کرتی رہتی ہیں۔ آسٹریلیا ان کو واپس مشرق وسطی اور برصغیر میں برآمد کرنے پر غور کر رہا ہے۔

تاریخ

آسٹریلیا کے اصلی اور قدیم باشندے ایبوریجنیز ہزاروں سال سے اس براعظم میں آباد ہیں۔ وہ جنگلی شکار، چھپکلیوں اور نباتات پر گزر بسر کرتے رہے ہیں۔ ان کی ایک دلچسپ ایجاد بوم رینگ (Boomrang) ہے جو حرف ”L“ کی شکل کا لکڑی سے بنا ہتھیار ہے۔ شکار کی طرف پھینکنے پر اگر نشانہ چھوٹ جائے تو یہ گھومتا ہوا اپنے مالک تک آپہنچتا ہے۔ ان باشندوں کی موجودہ آبادی کا تخمینہ قریباً 3 سے 4 لاکھ ہے۔ بدقسمتی سے مغربی آبادکاروں نے شروع کے عرصہ میں ان پر شدید ظلم کیا۔ ان سے جانوروں سا سلوک کیا جاتا تھا۔ خصوصاً جزیرہ ٹیسمانیہ میں تو ان باشندوں کو قریباً ختم ہی کردیا گیا۔ لیکن اب سیاسی طور پر ان کے لئے انتہائی ہمدردی پائی جاتی ہے اور عوام گزشتہ تاریخ پر نادم ہیں۔ ان باشندوں کا ایک طبقہ اب بھی نیم وحشی زندگی گزارتا ہے اور تہذیب کے انتہائی نچلے درجے پر ہیں۔ باقی لوگ معاشرتی قیدوبند سے آزاد، شراب نوشی، منشیات کے استعمال اور ایک قسم کے بحران کا شکار ہیں۔ اسی طرح وہ عام معاشرے میں بہت کم گھل مل سکے ہیں۔ گو اب حکومت ان کی اس سلسلے میں بہت مدد بھی کرتی ہے۔

1642ء میں ایبل ٹاسمن (Abel Tasman) جنوبی کرہ ارض میں نئی جگہوں کی تلاش میں جزیرہ ٹیسمانیہ تک آنکلا تھا۔ لیکن آسٹریلیا کی دریافت کا سہرا کیپٹن جیمز کک (James Cook) کے سر جاتا ہے۔ انہوں نے 1770ء میں آسٹریلیا کا تفصیلی نقشہ بنایا اور اسے برطانیہ کی نوآبادیوں میں شامل کیا۔ یہ برطانوی بادشاہ جارج سوئم (King GeorgeIII) کا زمانہ تھا۔ 1776ء میں امریکہ سے برطانوی انخلاء کے بعد یہ طے پایا کہ برطانیہ کی بھری پُری جیلوں سے مجرمین کو آسٹریلیا منتقل کیا جائے۔ زیادہ تر ناپسندیدہ قیدیوں کو اس انتظام کے تحت اس دور افتادہ براعظم پر بھیجا جانے لگا۔ 21 جنوری 1788ء کو اس طرح کا پہلا سمندری قافلہ سڈنی پہنچا۔ اس نئے قافلے کی آمد کے ساتھ منتظمین نے منظم خطوط پر بنی برطانوی نوآبادی کا بھی قیام شروع کردیا۔ برطانیہ سے قیدیوں کی ترسیل 1840ء تک جاری رہی۔ جس کے ساتھ ساتھ منتظمین، ان کے خاندانوں، قیدیوں اور ان کے خاندانوں، مستقبل کی تلاش میں دیگر یورپی باشندوں اور تاجروں کے ذریعہ آسٹریلیا آباد ہونا شروع ہوا۔

یکم جنوری 1901ء کو آسٹریلیا کی تمام ریاستوں نے مل کر ایک دولت مشترکہ اور فیڈریشن قائم کی۔ تب سے اب تک آسٹریلیا برطانوی شاہی سرپرستی میں آزاد، خودمختار اور جمہوری نظام پر چلتے ہوئے ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہے۔

حکومت اور سیاسی نظام

آسٹریلیا ایک آزاد اور خودمختار ملک کی حیثیت سے گزشتہ صدی کے اوائل ہی سے مستحکم جمہوری نظام پر چل رہا ہے۔ اس کی علامتی سربراہ مملکت ملکہ الزبتھ دوئم (Queen Elizabeth II) ہیں۔ ان کے نمائندہ کے طور پر گورنر جنرل مملکتی فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ فیڈرل حکومت وزیراعظم چلاتے ہیں۔ پارلیمنٹ عوامی نمائندگان کے ایوان اور سینٹ پر مشتمل ہوتی ہے۔ ریاستی امور پریمیئر (Premier)

چلاتے ہیں۔ اس کے علاوہ شہروں میں کونسلز (Councils) اور ان کے سربراہ میئرز (Mayors) محلے اور شہری درجہ کے امور پر کام کرتے ہیں۔ ووٹ دینا عام شہریوں کے لئے لازمی ہے۔ عوام میں حکومتی نظام اور روزمرہ کے امور کے انتظام کا گہرا وصف اور سمجھ پائی جاتی ہے۔ ہر عوامی نمائندے سے بشمول وزیر اعظم رابطہ انتہائی آسان ہے۔ معاشرے میں ہر فرد ایک ترقی یافتہ طرز عمل سے پیش آتا ہے جس کی وجہ سے قانون کی پاسداری اور ہر عمل میں قانونی حاکمیت خود بخود قائم نظر آتی ہے۔ آسٹریلیا ایک فلاحی ملک ہے جس میں میڈیکل کی سہولیات اور روزگار نہ ہونے کی وجہ سے بنیادی اخراجات حکومت کی ذمہ داری ہیں۔ ملکی دارالحکومت کینبرا (Canberra) ہے جو کہ سڈنی سے 3 گھنٹے کی مسافت پر جنوب مغرب میں واقع ہے۔ یہ 3 لاکھ آبادی پر مشتمل خود سے بسایا چھوٹا سا شہر ہے۔

معاشیات اور اقتصادیات

آسٹریلیا کا دارومدار زراعت، کان کنی کی صنعت اور مویشیوں کی فارمنگ پر ہے۔ آسٹریلیا میں ہر طرح کے پھل اور زرعی اجناس بھی پیدا ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ میڈیا، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور دیگر روایتی صنعتیں بھی قومی ترقی میں آگے ہیں۔ آسٹریلیا کی زیادہ تر ورک فورس (Work Force) ٹیف کالجز (TAFE Colleges) سے پڑھ کر نکلتی ہے۔ ان کالجز میں چند ماہ کے کورسز سے لے کر 3,2 سال کے ڈپلومہ کورسز ہوتے ہیں۔ جن میں بنیادی ہنر مثلاً باورچی، پینٹر، مکینک، الیکٹریکل، صنعتی ورکر غرض معاشرے میں ضرورت کا ہر پیشہ پڑھایا جاتا ہے۔ اپنے شعبہ میں بغیر ڈپلومہ یا ان کورسز کی مقررہ تعلیم کے بغیر لائسنس نہیں ملتا ہے۔ اسی طرح یہاں ہر ریاست میں معیاری یونیورسٹیاں قائم ہیں۔ یہاں کی یونیورسٹیاں صنعتوں اور اقتصادی ترقی سے وابستہ اداروں اور تجارتوں سے ایک طرح سے منسلک ہیں جس کی وجہ سے نصاب کو نئے رجحانات کے مطابق وقتاً فوقتاً تبدیل کیا جاتا رہتا ہے۔ اہل علم اور ریسرچرز (Researchers) ملکی ترقی میں بھرپور کردار ادا کرتے ہیں۔ آسٹریلیا کی نامی جامعات میں Australian National UNI. University of New Queensland ،Southwales University of Technology, University of Western Sydney, McQuarie University, Monash University. وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستان میں ان جامعات اور دیگر یونیورسٹیوں کے متعلق معلومات (www.aeo.com.pk) سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

کھیل

آسٹریلیا اپنی کم آبادی کے باوجود کھیلوں میں صف اول کا ملک ہے۔ چین اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ جیسے بیسیوں گنا بڑے ممالک کے مقابلے پر ایک بہت بڑی ٹیم کے ساتھ 2004ء کے یونان اولمپکس میں شامل ہوا۔ آسٹریلیا نے دنیا میں بہت سی کھیلوں میں اپنا لوہا منوا رکھا ہے۔ اولمپکس میں چوتھے نمبر پر رہا۔ کرکٹ کا بادشاہ ہے۔ رگبی اور بہت سے پانی کے کھیلوں میں دنیا میں سرفہرست ہے۔ عوام کھیلوں میں غیر معمولی دلچسپی لیتے ہیں۔ ملک میں جگہ جگہ کھیلوں کی سہولیات، میدان، جم خانے، پیراکی کے حوض اور دیگر ضرورتوں کو مہیا کیا گیا ہے۔ اسی وجہ سے آسٹریلیا میں اوسط عمر 70 سال سے متجاوز ہے۔

جدید معاشرتی تنوع

آسٹریلیا کے زیادہ تر آبادکار اور شروع کے قیدی لندن سے تعلق رکھتے تھے۔ اس لئے ان کی انگریزی میں وہاں کا کوکنی (Cockney) لہجہ بھاری اثر رکھتا ہے۔ لیکن گزشتہ 2 صدیوں میں مختلف علاقوں میں زبان کا ارتقاء آسٹریلوی زبان کو باقی انگریزی ممالک کی زبان سے منفرد بنا گیا ہے۔

آسٹریلیا کے بنیادی آبادکار زیادہ تر یورپی تھے لیکن گزشتہ چند دہائیوں سے ایشیائی باشندے، چینی، ہندوستانی، مشرقی یورپی، عرب اور ترک افراد بھی بڑی تعداد میں آباد ہوئے ہیں۔ قومی لحاظ سے اس تنوع اور تمدن کے اختلاط کو مثبت رنگ میں فروغ دیا جاتا ہے۔

آسٹریلیا کی اکثریت اپنے آپ کو عیسائی تمدن کی طرف منسوب کرتی ہے۔ لیکن عملاً وہاں عیسائیت کمزور پڑ رہی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق 27 فیصد لوگ کیتھولک (Catholic)، اتنے ہی اینگلیکن (Anglican)، اس کے علاوہ باقی لوگ مشرقی یورپی عیسائی فرقے، ایک فیصد مسلمان، بدھ مت اور متفرق ایشائی مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ مسلمان زیادہ تر لبنانی، عرب اور ترک نژاد ہیں۔

ایبوریجنیز باشندے اپنے قدیم مذہب میں خوابوں کے زمانہ (Dream Time) کا بڑے رشک سے ذکر کرتے ہیں۔ ان کی تاریخ زیادہ تر قصوں اور یادداشتوں پر مبنی ہے اور تحریراً کچھ بھی نہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب Revelation کے مطابق غالباً قدیم زمانہ کے لوگوں میں ایسے انبیاء گزرے ہیں جو خوابوں کے ذریعہ اور سچے کشوف کو دیکھ کر خدائی ہدایت پاتے اور راہنمائی کرتے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں سچی خواب کو نبوت کا چالیسواں یا چھیالیسواں حصہ کہا گیا ہے۔ ممکن ہے ماضی بعید میں انبیاء کا کوئی شاندار زمانہ گزرا ہو۔ جسے ''خوابوں کے زمانہ'' کے طور پر قصوں میں رشک سے یاد کیا جاتا ہے۔

حکیم منور احمد عزیز صاحب

سویابین ۔ مختصر تعارف

عمدہ پروٹین کی حامل گوشت کا بہترین نعم البدل

سویابین ایک مشہور غلہ ہے۔ جو چین، امریکہ، جاپان میں بہت زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ ویسے یورپ کے کئی ممالک میں اس کی کاشت ہوتی ہے۔ پہاڑوں میں تین ہزار فٹ سے اوپر کی جگہوں پر بھی اس کی کاشت کی جاتی ہے۔

پودے کی شناخت

پودے کی اونچائی تین سے چار فٹ ہوتی ہے۔ پتے ذرا لمبے۔ اگلا حصہ نوکیلا۔ پھول سفید جس سے بھینی بھینی خوشبو آتی ہے۔ پھلی پتوں کی جڑ سے نکلتی ہے۔ پھلی دو سے اڑھائی انچ لمبی جس میں چار سے چھ تک دانے مٹر کی پھلی کی طرح ہوتے ہیں۔ اس کی اکثر کاشت ماہ اکتوبر میں ہوتی ہے۔ نومبر میں پھول اور دسمبر میں پھلیاں لگتی ہیں۔ سویابین کی پھلی اور بیج بھی مٹر سے ملتے جلتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے۔ کہ سویابین کے بیجوں میں تیل کی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔

فوائد

ماڈرن ریسرچ میں سویابین کو انسانی جسم کی حفاظت کے لئے بڑا قیمتی اور مفید بتایا گیا ہے۔ غذائی اہمیت کے اعتبار سے سویابین تمام غلوں سے بڑھا ہوا ہے۔ اجزاء لحمیہ (پروٹینز) اور روغن والے اجزاء تمام غلوں سے زیادہ پائے جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ حیاتین الف اور ب (وٹامنز) اے اور بی بھی ہوتے ہیں۔ امریکہ اور دیگر یورپ کے ممالک میں اکثر غذائیں اس کی آمیزش سے تیار ہوتی ہیں۔

سویابین کی دال میں اعلیٰ قسم کی تقریباً ستر فی صد پروٹین پائی جاتی ہے۔ اکثر امریکن اس کی دال کو بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ بلکہ امریکہ میں اس کی دال کو بغیر ہڈی کا گوشت کہہ کر پکارتے ہیں۔ اسی طرح روس میں بھی سویابین کے پکوان کو صدیوں سے روزمرہ خوراک کے طور پر استعمال میں لایا جاتا ہے۔ دوسری جنگ عظیم میں جب گوشت کی فراہمی مشکل ہو گئی تو یورپی خواتین نے جسمانی تندرستی اور صحت کے لئے سویابین سے کئی طرح کے لذیذ اور خوش ذائقہ کھانے تیار کرنے شروع کر دیئے۔ یہ نئے کھانے اتنے مزیدار اور لذیذ تھے کہ رفتہ رفتہ لوگ ان کے عادی ہو گئے اور گوشت پر ان کو ترجیح دینے لگے۔

سویابین کا متواتر استعمال جسم کی کمزوری کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ یورپی ممالک کے لوگ اس کی دال کو حیاتین کا خزانہ کہتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بہت مرتبہ سویابین کا تفصیل سے ذکر کیا اور فرمایا اس کا انسانی جسم کی نشوونما کے لئے کھانا موزوں اور مناسب اثرات رکھتا ہے۔ سویابین عمدہ پروٹین کا اعلیٰ ذخیرہ ہے۔

محققین کہتے ہیں کہ سویابین ان تمام غذاؤں سے زیادہ غذائیت سے بھرپور ہے۔ جو انسان کو اب تک معلوم ہوئی ہیں۔ یہ دنیا کی ان غذاؤں میں سے ہے۔ جو پروٹین سے بھرپور ہیں۔ ان میں روغن اور پروٹین کی مقدار کافی حد تک شامل ہوتی ہے۔ اس سے پروٹین نہایت عمدہ قسم کے ہوتے ہیں۔ اور یہ پروٹین حیوانی پروٹین (دودھ، مچھلی، انڈوں) سے بڑھ کر ہوتے ہیں۔ کیمیائی تجربوں سے اس بات کی تصدیق ہو چکی ہے۔ کہ سویابین میں وہ اہلیت اور قوت ہے۔ جس کی بنا پر قوت اور پائیداری نصیب ہوتی ہے۔ ترکاریوں اور سبزیوں کی دنیا میں سویابین پروٹین کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔ تجربہ کے بعد بتایا گیا ہے کہ دو پونڈ سویابین کے آٹے میں جو پروٹین ہوتی ہے۔ اتنی پروٹین حاصل کرنے کے لئے ہمیں پانچ پونڈ بغیر ہڈی کا گوشت۔ چھ درجن انڈے۔ چار من دودھ، چار پونڈ پنیر درکار ہو گا۔ نشاستہ کی مقدار سویابین میں کم ہوتی ہے۔ اسی لئے سویابین ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بہت عمدہ اور مفید غذا ہے۔ اس کے خشک بیجوں میں اٹھارہ سے بائیس فیصد روغن پایا جاتا ہے۔ یہ دنیا کی قدیم ترین غذائی فصل ہے۔ اسے دوسری تمام غذائی فصلوں پر فوقیت حاصل ہے۔ یہ تجارتی فصل بھی کہلاتی ہے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران سویابین بہترین غذا ثابت ہوئی اور اس نے لاکھوں نہیں کروڑوں کی جانیں بچائیں۔ امریکہ میں سویابین کی پیداوار 288 ارب کلو سالانہ ہے۔ 1930ء میں سویابین آرگنائزیشن قائم ہوئی تھی۔ اس تنظیم کا مطلب یہ تھا کہ اس قیمتی فصل سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جائے اور صنعت و تجارت کے میدان میں آگے بڑھا جائے۔ سویابین کا دنیا کے تمام ساگ سبزیوں میں ایک خاص مقام ہے۔ اس کی سبز ہری پھلیوں کے ساتھ آلو یا قیمہ ملا کر خوش ذائقہ ترکاری بنائی جاتی ہے۔ سویابین کے تیل میں وٹامن اے اور ڈی کی اچھی مقدار ملتی ہے۔ یہ گھی اور مکھن کے برابر ہی نہیں بلکہ اس سے بھی مفید اور فائدہ مند ہے۔

سویابین کی کاشت اب تو پاک و ہند میں بھی ہونے لگی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندراندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 64829 میں منیر احمد

ولد چوہدری منظور احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 80 گز مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ دوکان واقع صدر (شراکت میں حصہ) -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454 گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ خاں وصیت نمبر 28699

مسل نمبر 64830 میں ملک کلیم احمد

ولد ملک حبیب الرحمٰن قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک کلیم احمد گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454 گواہ شد نمبر 2 ملک وسیم احمد ولد ملک حبیب الرحمٰن

مسل نمبر 64831 میں ملک وسیم احمد

ولد ملک حبیب الرحمٰن قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454 گواہ شد نمبر 2 ملک حبیب الرحمٰن والد موصی

مسل نمبر 64832 میں فریحہ وسیم

زوجہ ملک وسیم احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 120 گرام مالیتی -/129600 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریحہ وسیم گواہ شد نمبر 1 ملک وسیم احمد (خاوند موصیہ) گواہ شد نمبر 2 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454

مسل نمبر 64833 میں ثناء مبشر

بنت مبشر ناصر احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثناء مبشر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ارشاد ولد ملک عطاء محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 مبشر ناصر احمد وصیت نمبر 20033

مسل نمبر 64834 میں صائمہ ارشد

بنت مجیب ارشد قوم ودھاون پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13-600 گرام مالیتی -/10400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ ارشد گواہ شد نمبر 1 مجیب ارشد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 28195

مسل نمبر 64835 میں روبینہ فاروق

زوجہ فاروق احمد قریشی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 137 گرام مالیتی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ طارق گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد قریشی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فیصل احمد ولد فاروق احمد قریشی

مسل نمبر 64836 میں رابعہ ناصر

بنت ناصر احمد کھرل قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ ناصر گواہ شد نمبر 1 فیصل احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 64837 میں عبیرہ ناصر

بنت ناصر احمد کھرل قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عبیرہ ناصر گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 فیصل احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 64838 میں خرم احمد

ولد فاروق احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم احمد گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد قریشی والد موصی گواہ شد نمبر 2 فیصل احمد ولد فاروق احمد قریشی

مسل نمبر 64839 میں فیصل احمد

ولد فاروق احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیصل احمد گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد قریشی والد موصی گواہ شد نمبر 2 طاہر عمیر وصیت نمبر 39840

مسل نمبر 64840 میں صالحہ فاروق

بنت فاروق احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 گرام مالیتی اندازاً -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صالحہ فاروق گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد قریشی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 فیصل احمد ولد فاروق احمد قریشی

مسل نمبر 64841 میں شوکت جاوید

ولد فرزند علی قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 120 گز مالیتی اندازاً -/3200000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شوکت جاوید گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 26998 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 43941

مسل نمبر 64842 میں مستبشر احمد

(Mustabshir Ahmad)

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مستبشر احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد 26998 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منور احمد وصیت نمبر 48828

مسل نمبر 64843 میں بہزاد احمد

ولد چوہدری منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد والد موصی وصیت نمبر 24530 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 64844 میں نعیم احمد شیخ

ولد شیخ محمد عثمان قوم شیخ پیشہ بے روزگار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 200 مربع گز مالیتی اندازاً -/5300000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد شیخ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد عثمان والد موصی وصیت نمبر 23441 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 64945 میں رفیع رضا قریشی

ولد قریشی عزیز احمد مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع رضا قریشی گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بخاری وصیت نمبر 25912 گواہ شد نمبر 2 محمد فضل احمد ولد محمد عبدالقادر

مسل نمبر 64846 میں رشید احمد

ولد کریم بخش قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ 8 مرلہ۔ 2۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2335 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد منصور احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 64847 میں رضیہ بیگم

زوجہ رشید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت 1950ء ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 0 2 6 - 1 6 گرام مالیتی -/66241 روپے۔ 2۔ حق مہر 25-32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد منصور احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 64848 میں عبدالحمید ارشد

ولد عبدالرشید ارشد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ آبائی مکان 10 مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ میں والد صاحب کا پانچواں حصہ ہے اس کے ہم تین بھائی حصہ دار ہیں۔ 2۔ پرائز بانڈز مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحمید ارشد گواہ شد نمبر 1 عبدالمعطی شاہد وصیت نمبر 43581 گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر 64849 میں وحید کوثر

زوجہ عبدالحمید ارشد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ والدہ کا مکان (چار بھائی دو بہنیں) رقبہ 5 مرلہ واقع محلّہ دارالشکر ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔2۔نقد رقم -/30000 روپے۔3۔طلائی زیور مالیتی -/14000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وحید کوثر گواہ شد نمبر 1 عبدالمعطی شاہد وصیت نمبر 43581 گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر 64850 میں مریم کاشف

زوجہ کاشف عمران قوم بجہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 550-115 گرام مالیتی -/123638 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم کاشف گواہ شد نمبر 1 کاشف عمران خالد وصیت نمبر 28659 گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر 64851 میں سیف اللہ

ولد حاجی احمد صاحب مرحوم قوم جام پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سیف اللہ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد تبسم وصیت نمبر 38035 گواہ شد نمبر 2 عبدالمعطی شاہد وصیت نمبر 43581

مسل نمبر 64852 میں محمد فاتح

ولد محمد یونس شاہد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد فاتح گواہ شد نمبر 1 لقمان شاہد ولد شیخ محمد یونس شاہد گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد شعیب ولد شیخ محمد یونس شاہد

مسل نمبر 64853 میں سعدیہ جواد مخدوم

بنت احمد جواد مخدوم قوم مخدوم ہاشمی پیشہ ٹیچنگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 110 گرام مالیتی اندازاً -/118000 روپے۔2۔ بینک بیلنس -/341000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7531 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ جواد مخدوم گواہ شد نمبر 1 احمد جواد مخدوم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد مخدوم ولد احمد جواد مخدوم

مسل نمبر 64854 میں صوفیہ قمر

زوجہ چوہدری محمد افضل قمر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 500-84 گرام اندازاً مالیتی -/93795 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صوفیہ قمر گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف وصیت نمبر 18500 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم جاوید وصیت نمبر 29643

مسل نمبر 64855 میں شاہدہ مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد نمبر 3 سلطان آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ مشتاق گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد والد موصیہ

مسل نمبر 64856 میں جمشید احمد

ولد مبین احمد قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جمشید احمد گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر احمد وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 محمد ولید احمد وصیت نمبر 34728

مسل نمبر 64857 میں شاہد احمد چیمہ

ولد مبارک احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد چیمہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 سیف الرحمٰن چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ

مسل نمبر 64858 میں عطاء اللہ سیف

ولد عطاء الرحمٰن قوم آرائیں پیشہ دوکاندار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطا اللہ سیف گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد قمر ولد حکیم طالب حسین گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 64859 میں جواد احمد بٹ

ولد شمشاد احمد بٹ قوم بٹ پیشہ مدرس مدرسۃ الحفظ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4490 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جواد احمد بٹ گواہ

شدنمبر 1 شفیق احمد قمر ولد حکیم طالب حسین گواہ شدنمبر 2 محمد عبداللہ ولد حاجی محمد رانا

مسل نمبر 64860 میں مبارکہ جواد

زوجہ جواد احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے۔ 2۔ حق مہر -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ جواد بٹ گواہ شدنمبر 1 جواد احمد بٹ خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد قمر ولد حکیم طالب حسین

مسل نمبر 64861 میں رانا راحیل احمد

ولد رانا محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700+400 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا راحیل احمد گواہ شدنمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد شاہد ولد محمد اختر

مسل نمبر 64862 میں نور محمد

ولد محمد عیسیٰ قوم کھلول پیشہ ڈرائیور عمر 27 سال بیعت 1983ء ساکن چاہ قنبر والا ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نور محمد گواہ شدنمبر 1 گل محمد وصیت نمبر 31543 گواہ شدنمبر 2 عبدالرحمان ولد میوہ خان

مسل نمبر 64863 میں بڈھا خان

ولد میوہ خان قوم مہرمانی کھوسہ پیشہ زمیندارہ عمر 78 سال بیعت 1949ء ساکن چاہ اسماعیل والہ ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4 کنال 14 مرلے مالیتی -/235000 روپے۔ 2۔ کچا کمرہ مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بڈھ خان گواہ شدنمبر 1 عبدالرحمان وصیت نمبر 37428 گواہ شدنمبر 2 گل محمد وصیت نمبر 31543

مسل نمبر 64864 میں سائرہ بصیر

زوجہ عطاء البصیر محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادن لنڈ ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ بصیر گواہ شدنمبر 1 عطاء البصیر محمود خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 صداقت احمد ولد بہار خان

مسل نمبر 64865 میں بشارت احمد

ولد محمد اسماعیل قوم جٹ وینس پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/ ایکڑ واقع چک نمبر 170/T.D.A اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ مشترکہ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال کا 1/5 حصہ مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 4۔ مشترکہ ٹریکٹر کا 1/5 حصہ -/30000 روپے۔ 5۔ زرعی بارانی زمین 2/ ایکڑ واقع چک نمبر 170/T.D.A مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/11000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 عارف احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 64866 میں نذیراں بیگم

زوجہ ادریس احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/1500 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی نہری پونے دو ایکڑ واقع چک نمبر 170/T.D.A ۔ 427/T.D.A اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ 3۔ زرعی بارانی اراضی 5/ ایکڑ واقع موضع پیر جگی شرقی کا 1/8 حصہ اندازاً مالیتی -/19000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیراں بیگم گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شدنمبر 2 محمد یونس ولد ادریس احمد

مسل نمبر 64867 میں رفیع احمد

ولد محمد یوسف قوم مجوکہ پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد شمالی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/ ایکڑ 3 کنال 7 مرلے مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس میں سے 7-1-1 زمین بارانی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت کاروبار + زمیندارہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد گواہ شدنمبر 1 فیاض احمد بلوچ وصیت نمبر 43875 گواہ شدنمبر 2 انصر عباس وصیت نمبر 35062

مسل نمبر 64868 میں ندیم احمد

ولد نصیر احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد گواہ شدنمبر 1 قیصر احمد ولد احمد دین گواہ شدنمبر 2 عطاء القدیر ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 64869 میں خالد احمد

ولد چوہدری عبدالستار قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک جھمرہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ

1-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1 ۔ رہائشی مکان برقبہ 6 مرلہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم ولد مبارک احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 آصف طاہر ولد طاہر احمد

مسل نمبر 64870 میں نجیب اللہ خان

ولد حفیظ اللہ خان قوم جٹ جھمٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نجیب اللہ خان گواہ شد نمبر 1 حفیظ اللہ خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور ولد محمد مقبول

مسل نمبر 64871 میں طاہرہ مبارک

بنت مبارک احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیدوالہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ مبارک گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد طاہر ولد مبارک احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ہیرا ولد میاں منور احمد

مسل نمبر 64872 میں ممتاز مبارک

بنت مبارک احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ممتاز مبارک گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد طاہر ولد مبارک احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ہیرا ولد میاں منور احمد

مسل نمبر 64873 میں فوزیہ نورین

بنت خالد محمود قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/26000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ نورین گواہ شد نمبر1 محمد احمد جمال دین گواہ شد نمبر2 ملک اظہر احمد ولد نواب دین

مسل نمبر 64874 میں زیب النساء

بنت عبدالوہاب قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ امیر خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زیب النساء گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف بھٹی ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد عبدالحق

مسل نمبر 64875 میں شہزاد احمد

ولد محمد اشرف مرحوم پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاہن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف بھٹی ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد عبدالحق

ماہر معاشیات مالتھس

مشہور انگریز ماہر معاشیات تھامس رابرٹ مالتھس 17 فروری 1766ء کو پیدا ہوا اور اپنے مشہور ''نظریہ آبادی'' کے باعث مشہور ہے کہا جاتا ہے کہ انیسویں صدی میں رابرٹ مالتھس کارل مارکس سے زیادہ اہم ماہر معاشیات تھا۔ اس کا نظریہ پہلی مرتبہ ایک مختصر سے کتابچہ کی شکل میں 1798ء میں شائع ہوا۔ اس کتابچہ کا نام تھا An essay on the Pricipal of Population as it Affects the Future Improvement of society

اس نے جو نظریہ پیش کیا وہ یہ تھا کہ آبادی کے بڑھنے کی رفتار اتنی تیز ہے کہ زمین انسان کے لئے غذا مہیا کرنے میں اس کا ساتھ نہیں دے سکتی۔ اس نے کہا کہ آبادی تناسب ہندسیہ (Geometrical Ratio) میں بڑھتی ہے۔یعنی 1، 2، 4، 8، 16 وغیرہ مگر خوراک میں اضافہ تناسب حسابیہ (Arithmetical Ratio) میں ہوتا ہے۔یعنی 1، 2، 3، 4، 5، .... وغیرہ۔اور بیماری، وبا اور جنگ آبادی کو کم کرنے کے قدرتی طریقے ہیں۔ دوسرا مصنوعی طریقہ یہ ہوسکتا ہے کہ انسان خود افزائش نسل پر کنٹرول کرے۔ مالتھس نے خیال ظاہر کیا کہ اگر انسان زیادہ سے زیادہ راحت و اطمینان کی زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس وقت تک واجبات خانہ داری اپنے آپ پر عائد نہ کریں۔ جب تک ایک کنبے کے گزارے کے لئے کافی وسائل مہیا کرنے کے قابل نہ ہو جائیں۔

مالتھس کا نظریہ شائع ہوتے ہی اس کے خلاف نکتہ چینی، احتجاج اور سب وشتم کا طوفان بپا ہوگیا بعض لوگوں نے اس کو خالق کی ربوبیت کے خلاف قرار دے دیا اور بعض نے اس کے خیالات کی پذیرائی کی۔

خود ڈارون تسلیم کرتا تھا کہ اس نے اپنے نظریہ ارتقاء کی تالیف میں مالتھس کے نظریہ سے مدد لی ہے اور اسی سے اسے Organic Speeips کے ارتقاء کے مؤثر عامل کا سراغ ملا ہے۔

مالتھس کا نظریہ، ابتداء میں صرف 50 صفحے پر مشتمل ایک رسالے کی شکل میں شائع ہوا تھا لیکن چھ سال بعد جو دوسرا ایڈیشن شائع ہوا وہ 610 صفحات پر مشتمل تھا اور اس نے معاشیات پر ایک عالمانہ کتاب کی شکل اختیار کر لی تھی جس میں مختلف ماخذات سے دستاویزیں پیش کی گئی تھیں اور جابجا حواشی لکھے گئے تھے۔ مصنف کی زندگی میں کتاب کے مزید پانچ ایڈیشن شائع ہوئے۔ پانچویں ایڈیشن میں کتاب کی ضخامت 3 جلدوں تک پہنچ گئی اور اس کے صفحات تقریباً 1000 ہوگئے۔

رابرٹ مالتھس نے 23 دسمبر 1834ء کو وفات پائی تھی۔

مالتھس کا یہ نظریہ خلاف قرآن ہے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود سورۃ حم السجدہ کی آیت 11 کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''اس آیت سے یہ اشارہ نکلتا ہے کہ ایک زمانہ میں زمین کو پوری غذا پیدا کرنے کے قابل نہیں سمجھا جائے گا۔مگر اللہ تعالیٰ اس کا رد کرتا ہے اور فرماتا ہے۔ ہم نے زمین میں ایسے سامان پیدا کر دیئے ہیں جن کی وجہ سے وہ حسب ضرورت غذا دے گی۔ خواہ زمین سے نکال کر، یا نئی غذا کے ایجاد ہونے سے، یا آسمانی شعاعوں کی مدد سے۔

پھر فرمایا:۔

مطلب یہ ہے کہ لاکھ آدمی بھی سوال کریں تو ہمارا جواب یہی ہوگا۔ چنانچہ غذا کا مسئلہ دنیا میں کوئی دوسو سال سے مختلف ممالک میں زیر بحث چلا آرہا ہے۔ سب کو اوپر کا جواب پڑھنا چاہئے کہ یہ خدا تعالیٰ کا فیصلہ ہے۔ایک دفعہ مسٹر کپور جو پنجاب یونیورسٹی کے پروفیسر غذا تھے مجھ سے ملنے کے لئے قادیان آئے اور میں نے قرآنی آیات سے ان کو غذا کا معاملہ سمجھایا تو بہت حیران ہوئے اور خواہش کی کہ یہ آیات مجھے لکھ دی جائیں۔ چنانچہ میں نے ان کو لکھوا دیں۔

(تفسیر صغیر)

خبریں

ترقی مخالف عناصر کو ماضی کی طرح شکست ہوگی

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ انتخابات جیتنے کیلئے لیگی صفوں میں اتحاد ضروری ہے۔ ترقی مخالف عناصر نے ہمیشہ ترقی وخوشحالی کا راستہ روکا ہے لیکن انہیں شکست ہوئی۔ اب بھی یہ عناصر روشن خیال اعتدال پسند اور ترقی پسند قوتوں کے مقابلے میں ناکامی سے دوچار ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ جب قائد اعظم اور علامہ اقبال نے قیام پاکستان کیلئے کوششیں شروع کیں تو ایسے عناصر نے قیام پاکستان کی بھی مخالفت کی مگر قائداعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز اور پرعزم قیادت کے سامنے وہ نہ ٹھہر سکے اور پاکستان دنیا کے نقشے پر ایک آزاد مملکت کی حیثیت سے سامنے آیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان کا مستقبل روشن ہے حکومت مسائل سے چشم پوشی کرنے کی بجائے انہیں حل کر رہی ہے اور اس سلسلے میں جرأت مندانہ اقدامات کئے گئے ہیں۔

حکومت کا اپوزیشن سے مذاکرات کا اصولی فیصلہ

باوثوق ذرائع کے مطابق آنے والے عام انتخابات کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ حیثیت کو یقینی بنانے کیلئے حکومت نے اپوزیشن سے مذاکرات کا اصولی فیصلہ کرلیا ہے جس کے تحت ابتدائی مرحلہ میں اپوزیشن لیڈر اور ایوان کے اندر موجود مختلف سیاسی جماعتوں کے قائدین اور گروپوں کے سربراہوں سے رابطے کئے جائیں گے اور ان کی طرف سے اٹھائے جانے والے نکات اور تحفظات کو دور کرنے کیلئے یقین دہانی کروائی جائے گی۔

عید الاضحیٰ یکم جنوری کو ہوگی مرکزی

رویت ہلال کمیٹی کے چیئرمین نے بتایا کہ پاکستان کے کسی حصے سے چاند نظر آنے کی شہادت موصول نہیں ہوئی۔ لہٰذا عید الاضحیٰ یکم جنوری 2007ء بروز پیر ہوگی۔

انار کی افادیت

اطباء کے مطابق انار کا استعمال دل کے امراض کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتا ہے۔ نیویارک کی ایک یونیورسٹی کی تحقیقی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ انار امراض قلب اور کینسر کے خلاف ڈھال ثابت ہوتا ہے۔ انار کے رس سے مثانے کے کینسر پھیلنے کی رفتار انتہائی سست کی جاسکتی ہے۔ انار کے رس کا ایک گلاس روزانہ پینے سے دل کی شریانوں کی بیماریوں کا خطرہ کم ہو جاتا ہے انار کی سب سے زیادہ پیدوار مشرق وسطیٰ میں ہوتی ہے۔

اعلان داخلہ

❁ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک 2۔ ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ

3۔ ووڈ ورک

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن 2۔ جنرل الیکٹریشن

3۔ پلمبنگ

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ/فون نمبر 047-6214578 سے رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ داخلہ جمع کروانے آخری تاریخ 10 جنوری 2007ء ہے۔

☆ کلاسز کا باقاعدہ اجراء مورخہ 15 جنوری 2007ء سے ہوگا۔

تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورسز مکمل کر چکے ہیں۔ ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اسناد دفتر سے حاصل کرلیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم فاتح الدین ظفر صاحب کارکن دفتر آڈٹ تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ مکرمہ فوزیہ مبشر صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کے پتے کا آپریشن ہوا تھا لیکن بعد میں انفیکشن ہونے کی وجہ سے تکلیف بڑھ گئی ہے اب الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23دسمبر	
طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	5:11

❁ مکرم حافظ عبدالنور صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی حارث احمد بعارضہ نمونیہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تعطیل

❁ مورخہ 25دسمبر 2006ء کو سرکاری تعطیل کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین و ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

Staff Required

{Good opportunity to work in an excellent environment}

An educational institute needs the following staff in its Lahore office:-

(1) Assistant admission officer (Female / Male, 2 vacancies)

Minimum Eligibility: -

- B.Com / B.Sc.
- Computer knowledge including internet is must.
- An appropriate English language skill.

(2) Office Boy (1 Vacancy)

Very Good salary package.

Please post your CV to :- 829-C, Faisal Town, Lahore. OR

Send your CV to :-

INFO@EDUCATIONCONCERN.COM

Office Phone # 042-5177124/5162310

اکسیر موٹاپا

موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا

فی ڈبی 50 روپے

کورس 3 ڈبیاں

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434 Fax:6213966

سکنی پلاٹ برائے فروخت

سکنی پلاٹ 5 مرلہ 10 مرلہ ایک کنال وغیرہ

حلقہ دارالشکر ربوہ میں موجود ہیں۔

047-6215782-0304-3205458

0333-6713730

نُور ہیئر آئل

خالص جڑی بوٹیوں کا مرکب۔ بالوں کو لمبا، سیاہ اور چمکدار بناتا ہے۔ دماغی ضعف کو دور کرکے دائمی نزلہ وزکام کو دور کرتا ہے۔ خالص کستوری، سچے موتی زعفران، عنبر اور حبِ اٹھرا خاص دستیاب ہے

فضل ربی دواخانہ

گولبازار ربوہ

حکیم قمر احمد

فون نمبر: 047-6216075

نیز دیسی جڑی بوٹیاں، عرقیات اور مربہ جات بھی دستیاب ہیں

C.P.L 29-FD

"لاعلاج" امراض کا علاج

ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد 31/55 علوم شرقی ربوہ

☎047-6212694/0334-6372030

الاحمد الیکٹرک سٹور

ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے

سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ

ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182

0333-4277382

موبائل 0333-4398382

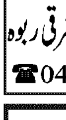

الفضل روم کولر، گیزر

بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔

فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

042-5114822-5118096

خواتین متوجہ ہوں

ہمارے ہاں ہر قسم کے ملبوسات تیار ملتے ہیں نیز مخصوص تقریبات کیلئے ملبوسات آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں

رابطہ: سٹائل ان 25/19 دارالرحمت وسطی ربوہ

فون: 047-6213407

اوقات کار 10:00 بجے تا 12:30 بجے عصر تا مغرب

ہومیو پیتھی اور اس سے متعلقہ سامان مثلاً گولیاں، ڈراپر، شیشیاں، پوٹینسی، بکس مدر ٹنکچر، کا کیشا Q ٹی بر Q سچی بوٹی Q کتابیں بائیو کیمک ادویات۔ جرمن اور لوکل میں دستیاب ہیں۔ نیز تمام بیماریوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے

ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز طارق مارکیٹ ربوہ

E-mail:basitq@msn.com

www.fbhomoeo.com

فون: 047-6212750